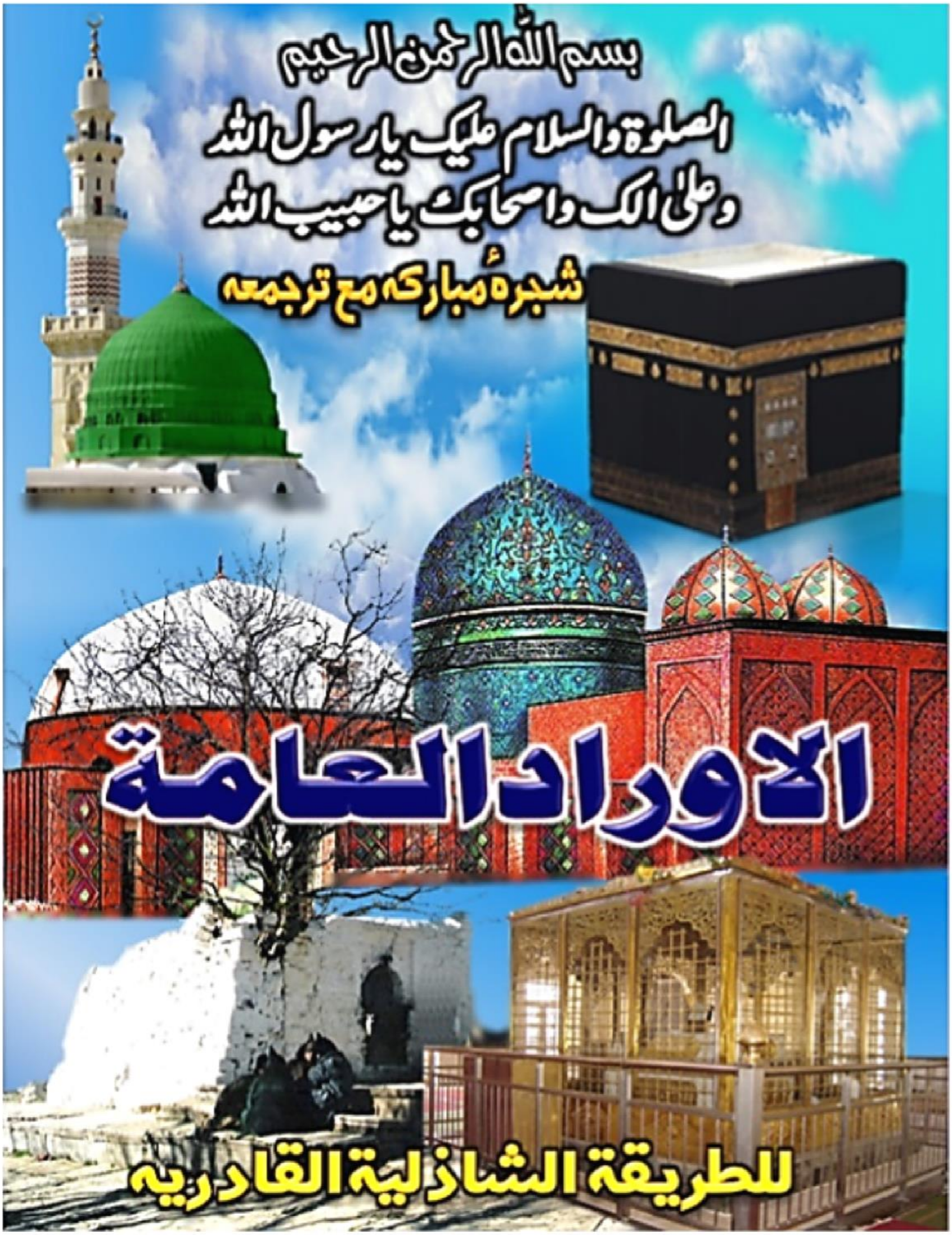
بسم اللہ الرحمن الرحیم
الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ
شجرہ مبارکہ مع ترجمہ
الاوراد العامۃ
للطریقۃ الشاذلیۃ القادریہ

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
2	الفاتحہ	1
3	مرید کیلئے توجہ کی ضرورت	2
4	شجرۂ قادریہ شاذلیہ	3
8	حضرات مشائخ عظام (شجرۂ سند)	4
10	توجہ فرمائیں	5
11	للطریقہ الشاذلیہ القادریہ 1 سے 12	6
16	صلوۃ ابن مشیش مع ترجمہ	7
23	حزب البحر مع ترجمہ	8
40	حزب البحر پڑھنے کا طریقہ اور فضائل	9
42	حزب البحر کی تین حکایات	10
44	حزب البحر سے علاج	11
51	سید الاستغفار	12
52	تصیحیح وتصدق	13

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

الفاتحه

(سب کی طرف سے ایک ایک بار یا پھر ایکبار سب کی طرف سے سورہ فاتحہ)

حضرت محمد مصطفی صلی اللّٰہ علیه واله وسلم

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمة اللّٰہ علیه

حضرت شیخ ابو لحسن شاذلی رحمة اللّٰہ علیه

حضرت شیخ محمد الهاشمی التلمسانی رحمة اللّٰہ علیه

حضرت شیخ عبدالقادر عیسٰی رحمة اللّٰہ علیه

حضرت شیخ سعد الدین المراد رحمة اللّٰہ علیه

حضرت شیخ برکات فاروقی دامت برکاتهم العالیه

الشیخ ابو الشهیر نهال الدین نافی العطاری الشاذلی القادری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اے میرے پیارے اللہ عزوجل اس

بندے / بندی ....قادری شاذلی

/ قادریہ شاذلیہ بن / بنت..

ساکن .... نے سلسلۂ عالیہ قادریہ شاذلیہ میں ارادت اختیار کی ہے، تو اسے قبول فرما اور اسے اسکی ارادت میں ثابت قدم رکھ اور اسے بروز قیامت حضور غوثِ پاک شیخ عبدالقادر جیلانی اور نائب غوث الاعظم عارف باللہ سیدنا امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہا کے مریدین میں اُٹھا۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم

مورخہ:..............

شجرہ قادریہ شاذلیہ

یاالٰہی عزوجل رحم فرما مصطفیٰ ﷺ کے واسطے

یارسول اللہ ﷺ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے

کربلائیں رد علی شیرِ خدا کے واسطے

دل عبادت میں لگا کر اَمْرِبِالْمَعْرُوْف کروں

دے حسن بصری کا جذبہ بے ریا کے واسطے

میں خطاؤں پر خطا کرتا رہا کر مغفرت

حضرتِ حبیبِ عجمی کی دعا کے واسطے

دور کر دنیا کے غم سایۂ رحمت دے مجھے

حضرت داؤد طائی کی حیا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بیخودسری

جُندِ حق میں گن جُنیدِ با صفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا

ایک کا رکھ بوالفضل فضلِ خدا کے واسطے

بُوالفرح کاصدقہ کرغم کوفرح دے حُسن وسعد
بو الحسن ، اور بو سعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدُ القادِر قدرت نُما کے واسطے

زہد و تقویٰ کر عطا اور نیک بھی مجھ کو بنا
شیخ ابو مَدِیَنْ ہی جیسے اَتقیا کے واسطے

خاص و خاصانِ بشر میں میرا بھی کرلے شمار
بندۂ رحمٰن کے جو اَصفیا کے واسطے

کردے روشن قلب کواور کھول دے اسرار بھی
بن مشیش دُرودِ احمد مصطفیٰ ﷺ کے واسطے

بوالحسن ہیں رہنما اور صاحبِ حزب البحر
معرفت کردے عطا اس پیشوا کے واسطے

میں بنوں ذاکر خدایا ذکر دل میرا کرے
شیخ ابوالعباس مرسی جاں فزا کے واسطے

احمد و داؤد یارب اور محمد اَتقیا
خوابِ غفلت سے جگا ان باعطا کے واسطے

پیاسوں کو کوثرعطا کر حشر میں اے کبریا
باکراماتِ علی کی اِستدعا کے واسطے

قادری ، احمد وَ احمد شیخِ ابراہیم ، علی
دے مجھے اعمالِ صالح اولیاء کے واسطے

میں رہوں سنجیدہ ہردم دے مجھے کشفِ حَجب
عبدِ رحماں کی محبت باحیا کے واسطے

یوسف و فاسی ، محمد ، قاسم و احمد سبھی
نفس ہو مغلوب میرا اولیاء کے واسطے

اَلْعَرَبِیْ، اَلْجَمَلْ، شَیْخَیْنْ عَرَبِیْ ، بُوْیَعْزِیْ
بندۂ مخلص بنا کل باوفا کے واسطے

شیخ محمد ، شیخ محمد ، شیخ احمد ، ہاشمی
دے وِلا اپنی خدا اس جاں فدا کے واسطے

اِس جہاں میں اُس جہاں میں ہر جہاں میں شاد رکھ

عبدِ قادر علیٰسی یارب رہنما کے واسطے
حشر میں روشن رہے چہرہ ہمارا کبریا
شیخ مراد پر ضیاء نورُ الہدیٰ کے واسطے

میں بنوں محبوب تیرا عاشق احمدﷺبنوں
پیرِ حق بر کات کی فیضِ نگاہ کے واسطے
دے الٰہیﷻنافی کو بھی عشقِ احمد مصطفیٰ ﷺ
پیرِ برکات عاشقِ خیرالوریٰ کے واسطے

دور ہو ساری رُکاوٹ روزی میں برکت عطا
شیخ سلاسل شاذلی کل اولیاء کے واسطے
شاذلی ہوں لاج رکھ لے شاذلی کی ہے دعا
مغفرت امت کی فرما مصطفیٰ ﷺکے واسطے

صدقہ ان عیاں کے دے چھ عین عزو علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نواکے واسطے

رجال السند الشریف للطریقه القادریة الشاذلیه الهاشمیة

سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدی علی بن ابی طالب ؓ

سیدی الحسن البصری ؓ

سیدی حبیب العجمی ؓ

سیدی داؤد الطائی ؓ

سیدی معروف الکرخی ؓ

سیدی السری السقطی ؓ

سیدی ابوالقاسم الجنید ؓ

سیدی ابو بکر جحدر الشبلی ؓ

سیدی ابوالفضل عبدالوهاب التمیمی ؓ

سیدی ابوالفرج الطرطوسی ؓ

سیدی ابوالحسن علی بن یوسف ؓ

سیدی یحیی القادری ؓ

سیدی احمد بن عقبیۃ الحضرمی ؓ

سیدی احمد زرّوق ؓ

سیدی ابرہیم الفحام ؓ

سیدی علی الصنهاجی الدوار ؓ

سیدی عبدالرحمن المجزوب ؓ

سیدی یوسف الفاسی ؓ

سیدی عبدالرحمن الفاسی ؓ

سیدی محمد بن عبداللہ الفاسی ؓ

سیدی قاسم الخصاصی ؓ

سیدی احمد بن عبداللہ الفاسی ؓ

سیدی سعید المبارک ؓ
سیدی عبد القادر الجیلانی ؓ
سیدی شعیب ابو مدین ؓ
سیدی عبد الرحمن المدنی الزیات ؓ
سیدی عبد السلام بن مشیش ؓ
سیدی ابو الحسن شاذلی ؓ
سیدی ابو العباس المرسی ؓ
سیدی احمد بن عطاء اللہ السکندری ؓ
سیدی داؤد الباخلی ؓ
سیدی محمد وفا بحر الصفا ؓ
سیدی علی بن وفا ؓ

سیدی العربی بن عبد اللہ ؓ
سیدی علی الجمل العمرانی ؓ
سیدی العربی بن احمد الدرقاوی ؓ
سیدی ابو یعزی المھاجی ؓ
سیدی محمد بن قدور الوکیلی ؓ
سیدی محمد بن الحبیب البوزیدی ؓ
سیدی احمد بن مصطفی العلوی ؓ
سیدی محمد الھاشمی التلمسانی ؓ
سیدی عبد القادر عیسٰی ؓ
سیدی سعد الدین المراد ؓ
سیدی برکات احمد فاروقی ؓ

سیدی ابو الشھیر نہال الدین نافی العطاری الشاذلی

توجہ فرمائیں

شجرے کے اورادووظائف ایک (1) سے بارہ (12) تک روزانہ یا پھر جتنی استقامت حاصل ہو اتنا ہی پڑھیں۔ مگر صلوۃ ابن مشیش اور حزب البحر پڑھنا انتہائی ضروری اور لازم ہے۔

نوٹ: پڑھنے میں کسی بھی قسم کی کوئی رُکاوٹ ہو تو فوراً رابطہ فرمائیں۔

روزانہ یا جمعہ کو	سورۃ یٰسٓ ایک بار
روزانہ بعد مغرب	سورۃ واقعہ ایک بار
روزانہ بعد عشاء	سورۃ ملک ایک بار

الورد العام

للطريقة الشاذلية القادرية

بعد نماز فجر بعد نماز مغرب

يقول المريد:

(1) ایک مرتبہ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط

ترجمہ: میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں

(2) تین مرتبہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم فرمانے والا ہے۔

(3) ایک مرتبہ: وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ط وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: اور جو بھلائی بھی تم اپنے لئے آگے بھیجو گے اُسے اللہ کے پاس

بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤگے ،اور اللہ سے مغفرت طلب کرو، بے شک اللہ بہت معاف کرنے والارحم کرنے والا ہے

(4)99 مرتبہ: اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ ط

میں اللہ سے گناہوں کی معافی طلب کرتا ہوں

(5)ایک مرتبہ: اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

ترجمہ: میں عظمت والے اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی زندہ و قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

(6)ایک مرتبہ: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اُس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

(7) 99 مرتبہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدَکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ ○

ترجمہ: اے اللہ! تو رحمت و سلامتی نازل فرما ہمارے سردار تیرے بندے اور رسول محمد نبی اُمی اور اُن کی آل اور اصحاب پر۔

(8) ایک مرتبہ: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدَکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا م بِقَدْرِ عَظَمَۃِ ذَاتِکَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ حِیْنٍ ط

ترجمہ: اے اللہ تو ہمارے سردار تیرے بندے محمد نبی اُمی اور اُن کی آل اور اصحاب پر ہر وقت اور ہر لمحے رحمت اور اتنی کثرت سے سلامتی نازل فرما جو تیری عظمتِ ذات کے مطابق ہو۔

ایک مرتبہ: فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہ

ترجمہ: تو جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(9)99مرتبہ: لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کے لئے تمام تعریفیں ہے، اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

(10) ایک مرتبہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ ط

ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(11) تین مرتبہ: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ o وَلَمْ يَكُنْ لَّه كُفُوًا اَحَدٌ o

ترجمہ: تم فرماؤ! وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کا کوئی ہمسر۔

(12) ایک مرتبہ سورۃ الفاتحہ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَo
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِo اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ
اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ oاِهْدِ نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ o صِرَاطَ
الَّذِیْنَ اَنعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَo

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا روزِ جزاء کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

ثُمَّ یَدْعُوْلِنَفْسِهٖ وَلِشَیْخِهٖ
وَلِاِ خْوَانِهٖ وَالْمُسْلِمِیْن

یاالٰہی (عزوجل) تو کرم مجھ گناہ گار پر لاج رکھ لیتا میری تو ہر گھڑی ہر بار پر

صلاۃ ابن مشیش

(13 روزانہ بعد نمازِ **فجر** اور **مغرب** لازم)

یہ درود شریف اپنے زمانے کے قطب الاقطاب، صاحب الکرامات والحال، شیخ عبدالسلام ابن مشیش رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ ہے، جو کہ سیدی امام ابوالحسن شاذلی کے مرشد و مربی تھے یہ درود شریف روحانی ترقیوں کے لئے اکسیرِ اعظم ہے۔

کر دے روشن قلب کو اور کھول دے اسرار بھی
بن مشش درود احمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنۡ مِنۡہُ انۡشَقَّتِ الۡاَسۡرَارُ

اے اللہ عزوجل تو ان پر رحمت نازل فرما کہ جن سے اَسرار ظاہر

وَانْفَلَقَتِ الْاَنْوَارُ وَفِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَائِقُ وَتَنَزَّلَتْ

ہوئے ،انوار پھوٹے ، اور جن میں حقائق نے ترقی پائی ،اور آدم علیہ

عُلُوْمُ اٰدَمَ فَاَعْجَزَ الْخَلَائِقَ وَلَهُ تَضَاءَ لَتِ

السلام کے علوم نازل ہوئے پس مخلوق عاجز ہوئی ، اور جن کے لئے

الْفُهُوْمُ فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا سَابِقٌ وَّلَا لَاحِقٌ

دانائیاں روشن ہوئیں، پس کوئی اُن کو نہ سمجھ سکا، نہ ہم میں سے اور نہ

فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهِ مُوْنِقَةٌ وَحِيَاضُ

اگلوں میں سے پس ملکوت کے باغات اُن کے جمال کے حسن سے پُر رونق ہیں

الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهِ مُتَدَفِّقَةٌ وَلَا شَيْءَ

اور جبروت کے حوض ان کے فیض کے انوار سے اُبل رہے ہیں ،وہی ہر شے

اِلَّا وَهُوَ بِهِ مَنُوْطٌ اِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ

کا مدار ہیں ، کہ واسطہ نہ ہوتا تو کچھ نہ باقی رہتا،جیسا کہ کہا گیا ہے

(كَمَا قِيْلَ) الْمَوْسُوْطُ صَلَاةً تَلِيْقُ بِكَ مِنْكَ

(اے اللہ عزوجل تُو) اپنی جانب سے ان پر ایسی رحمت نازل فرما کہ

اِلَيْهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ سِرُّكَ الْجَامِعُ

جس کے وہ اہل ہیں ،اے اللہ !وہ تیرا ایسا جامع ِسِرّ ہیں جو تجھ پر دلالت

الدَّالُّ وَعَلَيْكَ وَحِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ

کرتے ہیں ،اور تیرا احجاب اعظم ہیں جو تیرے واسطے تیرے سامنے ہیں

لَكَ بَيْنَ يَدَيْكَ ٥ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِى بِنَسَبِهِ

اے اللہ عزوجل تو مجھے اُن کے نسبتِ روحانی سے ملادے اور مجھے اُن کے

وَحَقِّقْنِىْ بِحَسَبِهِ وَعَرِّفْنِىْ اِيَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ بِهَا

مرتبہ شہودی کی تحقیق کرادے،اور اُن کی ایسی معرفت عطافرما کہ جس کے

مِنْ مَّوَارِدِ الْجَهْلِ وَاَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَّوَارِدِ الْفَضْلِ

وسیلے سے میں جہالت کی گھاٹوں سے محفوظ،اور فضل کی نہروں سے سیراب

وَاحْمِلْنِیْ عَلَی سَبِیْلِهٖ اِلٰی حَضْرَتِکَ حَمْلًا

ہو جاؤں، اور تو مجھے ان کی راہوں پر چلا کر اپنی بارگاہ میں اپنی خصوصی مدد کے

مَحْفُوْفًا بِنُصْرَتِکَ وَاقْذِفْ بِیْ عَلَی الْبَاطِلِ

ساتھ پہنچادے، اور تو مجھے باطل پر ایسے مسلط فرما کہ میں باطل کا بھیجا نکال دوں،

فَاَدْمَغَهٗ وَزُجَّ بِیْ فِیْ بِحَارِ الْاَحَدِیَّةِ وَانْشُلْنِیْ

اور تو مجھے احدیت کے سمندروں میں غوطہ دے اور توحید کی راہ کی کیچڑ سے

مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِیْدِ وَاَغْرِقْنِیْ فِیْ عَیْنِ بَحْرِ

نکال دے اور وحدت کے سمندر میں ایسا غرق کردے کہ نہ کسی کو دیکھ

الْوَاحْدَةِ حَتّٰی لَا اَرٰی وَلَا اَسْمَعَ وَلَا اَجِدَ وَلَا

سکوں، نہ کسی کی کچھ سن سکوں، نہ کسی کو پاسکوں، اور نہ کسی کو محسوس

اُحِسَّ اِلَّا بِهَا وَاجْعَلِ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَیَاةَ

کرسکوں، مگر صرف وحدت کے نور سے، اور تو اپنے اُس حجابِ اعظم کو حقِ اوّل کی

رُوْحِیْ وَرُوْحَهُ سِرَّ حَقِیْقَتِیْ وَحَقِیْقَتَهُ جَامِعَ

تحقیق کے ساتھ میری روح کی زندگی، اور اُن کی روح کو میرے راز کی حقیقت

عَوَالِمِیْ بِتَحْقِیْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ

، اور اُن کی حقیت کو میرے تمام عوالم کا جامع بنا دے۔ اے اول اے آخر،

یَاظَاهِرُ یَابَاطِنُ اِسْمَعْ نِدَآئِیْ بِمَاسَمِعْتَ بِهِ

اے ظاہر، اے باطن! میری فریاد کو سن لے اُن کے وسیلے سے جن کے وسیلے

نِدَآءَ عَبْدِکَ زَکَرِیَّا وَانْصُرْنِیْ بِکَ لَکَ ط

سے تو نے اپنے بندے حضرت زکریا علیہ السلام کی فریاد سنی

وَاَیِّدْ نِیْ بِکَ لَکَ وَاَجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ

اور اپنی جانب سے میری تائید فرما، اور مجھے اپنی ذات میں فنا کر دے اور میرے

وَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ غَیْرِکَ ط

اور اپنے غیر کے درمیان حائل ہو جا،

اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

اے اللہ ! اے اللہ ! اے اللہ !

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ

بے شک جس نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے وہ آپ کو ضرور آپ کے لوٹنے

اِلٰی مَعَادٍ ؕ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ

کے مقام کی طرف پھیرے گا اے ہمارے رب ! تو ہمیں اپنی خصوصی رحمت

لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ؕ

عطا فرما اور ہمارے امور میں ہدایت کو شامل کر دے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی خصوصی رحمت عطا فرما اور ہمارے امور میں

اَمْرِنَا رَشَدًا ؕ

ہدایت کو شامل کر دے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡکَ رَحۡمَۃً وَّھَیِّئۡ لَنَا مِنۡ

اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنی خصوصی رحمت عطا فرما اور ہمارے امور میں

اَمۡرِنَا رَشَدًا ۝

ہدایت کو شامل کردے۔

یاالٰہی نیکیوں میں دل لگادے بس خدا　　　مجھ سے میرے پیرومرشد رہیں راضی سدا

حزب البحر

(14روزانہ بعدِ نمازِ **فجر** اور **مغرب** لازم)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیۡمُ یَاحَلِیۡمُ یَاعَلِیۡمُ اَنۡتَ

اے اللہ ! اے بزرگ ! اے عظیم ! اے حلیم ! اے بہت علم والے !

رَبِّیۡ وَعِلۡمُکَ حَسۡبِیۡ فَنِعۡمَ الرَّبُّ رَبِّیۡ وَنِعۡمَ

تُو میرا رب ہے اور تیرا علم میرے لئے کافی ہے تُو میرا رب بہترین ہے

الۡحَسۡبُ حَسۡبِیۡ تَنۡصُرُمَنۡ تَشَآءُ وَاَنۡتَ

اور مجھے کفایت کرنے والا بہترین ہے، تُو جس کی چاہے مدد فرماتا ہے

الۡعَزِیۡزُالرَّحِیۡمُ نَسۡاَلُکَ الۡعِصۡمَۃَ فِی الۡحَرَکَاتِ

اور تُو زبردست رحیم ہے ہم تجھ سے اپنی حرکات،

وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ

سکنات، کلمات، ارادات اور دل کے گمانوں میں

مِنَ الشُّکُوْکِ وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ

ایسے شکوک وشبہات اور اُوہام سے حفاظت کا سوال کرتے

لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ

ہیں جو دل کے لئے تیری غیبی باتوں کو جاننے میں پردہ بن

الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا ۝ وَّاِذْ یَقُوْلُ

جاتے ہوں تو یقینا مؤمنوں کو آزمائش میں مبتلا کیا گیا اور انہیں

الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَا

شدت سے ہلایا گیا ایسے میں منافقین اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے کہتے ہیں

نَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا

کہ اللہ عزوجل اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے جو وعدہ کیا وہ دھوکہ کے سوا کچھ نہیں،

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
لہٰذا تُو ہمیں ثابت قدم رکھ، ہماری مدد فرما اور ہمارے لئے اس سمندر کو مسخر کردے

لِمُوْسٰى وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ وَسَخَّرْتَ
تُو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کیلئے سمندر، حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے

الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ
کے لئے آگ، حضرت داؤد علیہ السلام کیلئے پہاڑ اور لوہا، اور

وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ
حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے ہواؤں، جنّات اور شیاطین کو مسخر فرمایا اور تُو

بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ
ہمارے لئے مسخر کردے تیرے ہر سمندر کو جو زمین اور آسمانوں ملک اور

وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ
ملکوت میں ہے اور دنیا کے سمندر اور آخرت کے سمندر کو

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ

اے وہ ذات جس کے قبضے میں ہر چیز کی بادشاہت ہے! تُو ہمارے لئے ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ ٥ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا

کو مسخر فرمادے کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ، تُو ہماری مدد فرما تُو ہماری مدد فرما

فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ

بے شک تو سب سے بہتر مدد گار ہے، تُو ہمارے لئے (اپنے فضل کے دروازے)

خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ

کھول دے کہ تو سب سے بہتر کھولنے والا ہے، تُو ہمیں بخش دے

الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ

کہ تُو سب سے بہتر مغفرت فرمانے والا ہے، تُو ہم پر رحم فرما کہ تُو سب سے بہتر

وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا

رحم کرنے والا ہے اور تُو ہمیں بہتر رزق عطا فرما کہ تُو سب سے بہتر رزق دینے والا

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَهَبْ لَنَا رِیْحًا طَیِّبَةً

ہے اور تُو ہمیں ہدایت عطا فرما ،اور ظالموں سے نجات دے

کَمَا هِیَ فِیْ عِلْمِکَ وَانْشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَآئِنِ

اور ہم پر ایسی پاکیزہ ہوا چلا جیسا کہ تیرے علم میں ہے ،

رَحْمَتِکَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْکَرَامَةِ مَعَ

اور تُو اسے پھیلا دے ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے

السَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا

اور اس کے ذریعے سے تُو ہمیں دین و دنیا و آخرت میں باعزت سلامتی

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥ اَللّٰهُمَّ

وعافیت سے اُٹھا ،بے شک تُو ہر شے پر قادر ہے ،اے اللہ !

يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا

تُو ہمارے کاموں کو آسان فرمادے ، ہمارے دلوں اور جسموں

وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ

کو راحت عطافرما، ہمارے دین و دنیا کی سلامتی وعافیت کے ساتھ اور تو

لَّنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا

سفر میں ہمارا رفیق ،اورہمارے گھروں میں ہمارا نگہبان ہوجا ، اور تُو

وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ

ہمارے دشمنوں کے چہروں پر پردہ ڈال دے ،اورانہیں ان کے ٹھکانوں

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ

میں مسخ کردے ،تاکہ وہ ہم تک نہ آسکیں ، اور نہ جاسکیں ،

وَلَا الْمَجِيُّ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا (اندھا کر) دیں ،

اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝

پھر وہ راستے کو ڈھونڈیں ، تو کیسے دیکھ پائیں گے ؟

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں اُن کے ٹھکانوں میں مسخ کر دیں، تُو وہ نہ جا سکیں

اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ ۝

گے، اور نہ ہی لوٹ سکیں گے، یٰس حکمت والے

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

قرآن کی قسم ! بیشک آپ رسولوں میں سے ہو ،

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ

سیدھی راہ پر ہو، خدائے رحیم کا نازل

الرَّحِيْمِ ٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

کردہ ہے، تاکہ آپ اُس قوم کو تنبیہ کریں کہ جن کے باپ دادا تنبیہ نہیں

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ٥ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِ

کئے گئے تو وہ غافلین میں سے ہیں تحقیق، اُن میں سے اکثر پر حق واضح ہو چکا ہے

هِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ٥ اِنَّا جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ

پس وہ ایمان نہیں لائیں گے، بیشک ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے

اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ٥

ہیں، پس وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں، چنانچہ وہ اوپر کو منہ اُٹھائے رہ گئے،

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار کردی ہے اور پیچھے بھی، تو ہم نے

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ٥

ان پر پردہ کردیا ہے، چنانچہ وہ دیکھ نہیں سکتے،

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

چہرے بگڑ گئے چہرے بگڑ گئے ، چہرے بگڑ گئے ،

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ

اور رب حی و قیوم کیلئے چہرے جھک گئے یقینا وہ ناکام رہا

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ○ طٰسٓ طٰسٓمّٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

جس نے ظلم کیا طٰسٓ ، طٰسٓمٓ ، حٰمٓعٓسٓقٓ ،اس نے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

دو سمندر جاری کئے ، وہ آپس میں ملتے ہیں ان کے بیچ میں پردہ ہے ،

يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمّٓ

حد سے تجاوز نہیں کرتے حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم حٰم،

الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ○

معاملہ گرم ہو گیا اور خدا کی مدد آ گئی، چنانچہ ہمارے خلاف ان کو مدد نہیں ملے گی

حٰمٓ ۝ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝

حٰم، قرآن کا اُتارنا اللہ زبردست بہت علم والے، گناہ بخشنے والے

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ

توبہ قبول کرنے والے سخت عذاب فرمانے والے، بڑے انعام والے کی طرف

ذِی الطَّوْلِ ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ ۝

سے ہے، اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا

بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے، (سورہ تبارک) ہماری دیواریں ہیں، (سورہ یٰس)

کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا

ہماری چھت ہے، کٓھٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت ہے حٰمٓعٓسٓقٓ ہماری پناہ گاہ چنانچہ

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝

ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ عزوجل کافی ہے، اور وہ سننے اور جاننے والا ہے،

بِسۡمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیۡطَانُنَا یٰسٓ سَقۡفُنَا

بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے،(سورہ تبارک) ہماری دیواریں ہیں،(سورہ یٰسٓ)

کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا

ہماری چھت ہے، کٓھٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت ہے حمعسق ہماری پناہ گاہ چنانچہ

فَسَیَکۡفِیۡکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝

ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ عزوجل کافی ہے، اور وہ سننے اور جاننے والا ہے،

بِسۡمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیۡطَانُنَا یٰسٓ سَقۡفُنَا

بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے،(سورہ تبارک) ہماری دیواریں ہیں،(سورہ یٰسٓ)

کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا

ہماری چھت ہے، کٓھٰیٰعٓصٓ ہماری کفایت ہے حمعسق ہماری پناہ گاہ چنانچہ

فَسَیَکۡفِیۡکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ۝

ان کے مقابلے میں تمہیں اللہ عزوجل کافی ہے، اور وہ سننے اور جاننے والا ہے،

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے ،اور خدا کی نگاہ ہمیں دیکھ رہی ہے ،

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

خدا کی مدد سے ہم پر غالب نہ آسکیں گے ، اور اللہ ان کو گھیرے

مُحِيْطٌ ٥ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ٥

ہوئے ہے ،(یہ مذاق نہیں) بلکہ یہ قرآن مجید لوحِ محفوظ میں ہے پس

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥

اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ

عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے ،اور خدا کی نگاہ ہمیں دیکھ رہی ہے ،

اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

خدا کی مدد سے ہم پر غالب نہ آسکیں گے ، اور اللہ ان کو گھیرے

مُحِیۡطٌ ۝ بَلۡ ھُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ۝

ہوئے ہے ،(یہ مذاق نہیں) بلکہ یہ قرآن مجید لوحِ محفوظ میں ہے پس

فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

سِتۡرُ الۡعَرۡشِ مَسۡبُوۡلٌ عَلَیۡنَا وَعَیۡنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ

عرش کا پردہ ہم پر لٹکا ہوا ہے ،اور خدا کی نگاہ ہمیں دیکھ رہی ہے ،

اِلَیۡنَا بِحَوۡلِ اللّٰہِ لَا یُقۡدَرُ عَلَیۡنَا وَاللّٰہُ مِنۡ وَّرَآئِھِمۡ

خدا کی مدد سے ہم پر غالب نہ آسکیں گے ، اور اللہ ان کو گھیرے

مُحِیۡطٌ ۝ بَلۡ ھُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ۝

ہوئے ہے ،(یہ مذاق نہیں) بلکہ یہ قرآن مجید لوحِ محفوظ میں ہے پس

فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ۝

اللہ بہترین حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے

اِنَّ وَلِیِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ

بیشک میرا مدد گار اللہ ہے) (جس نے کتاب نازل کی ہے ، اور

یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ o

وہی نیکوں کا مدد گار ہے

اِنَّ وَلِیِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ

بیشک میرا مدد گار اللہ ہے) (جس نے کتاب نازل کی ہے ، اور

یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ o

وہی نیکوں کا مدد گار ہے

اِنَّ وَلِیِّ ےَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ

بیشک میرا مدد گار اللہ ہے) (جس نے کتاب نازل کی ہے ، اور

یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ o

وہی نیکوں کا مدد گار ہے

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ

مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ

مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ

مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کی (برکت) سے زمین و آسمان میں کوئی

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

چیز بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے اور جاننے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کی (برکت) سے زمین و آسمان میں کوئی

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

چیز بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے اور جاننے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کی (برکت) سے زمین و آسمان میں کوئی

وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

چیز بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے اور جاننے والا ہے

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥

اور نہ کوئی برائی سے بچنے کی طاقت ہے، اور نہ ہی کوئی نیکی کرنے کی قوت ہے مگر اللہ کے فضل سے

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥

اور نہ کوئی برائی سے بچنے کی طاقت ہے، اور نہ ہی کوئی نیکی کرنے کی قوت ہے مگر اللہ کے فضل سے

وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥

اور نہ کوئی برائی سے بچنے کی طاقت ہے، اور نہ ہی کوئی نیکی کرنے کی قوت ہے مگر اللہ کے فضل سے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ

اے اللہ تُو رحمت و سلامتی نازل فرما ہمارے سردار محمد اور ان کی آل

وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

اور اصحاب پر اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔

حزب البحر پڑھنے کا طریقہ اور فضائل

حزب البحر پڑھنے کے بعد سورۃ الفاتحہ ایک مرتبہ پڑھیں، پھر اپنے اور اپنے پیر و مرشد کے لئے اور بالخصوص حضور غوث پاک، شیخ ابوالحسن شاذلی شیخ ابوالخیر عیسٰی شاذلی، حضرت شیخ سعد مراد شاذلی رحمۃ اللہ علیھم حضرت شیخ پیر برکات فاروقی شاذلی دامت برکاتہم العالیہ اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ، شیخ حضرت محمد الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ اور عاجز ابوالشہیر نہال الدین نافی العطاری القادری الشاذلی اور میرے اساتذہ اور والدین و تمام شاذلی بلکہ جمیع مسلمین و مسلمات کے لئے دعا کریں۔

حزب البحر کی سند کے بارے میں شیخ کے بعض معاصرین نے یہ فرمایا جس کو شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے {منن کبریٰ} میں نقل کیا ہے کہ:

وَاللّٰہِ لَقَدْ اَخَذْتُ مِنْ فَمِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وِآلِہٖ وَسَلَّمَ حَرْفًا حَرْفًا

بخدا اس حزب کو میں نے لفظ بہ لفظ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے سیکھا ہے ، حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے صحرائے عیذاب میں اپنے مریدوں اور معتقدوں سے اس حزب کی بابت یہ وصیت کی

اِحۡفَظُوۡا الۡأَوۡلَادِ کُمۡ فَاِنَّ فِیۡهِ الۡاِسۡمَ الۡأَعۡظَمَ

اپنی اولاد کو یہ حزب زبانی یاد کراؤ، بے شک اس میں اسمِ اعظم ہے۔

حضرت ابن عیاد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اِسے طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے ، اللہ عزوجل اس کی دعا کو مقبول، اس کی تکلیف کو دفع ، اور لوگوں کے درمیان اس کی قدرومنزلت کو بلند ، اس کے سینے کو اپنی توحید کے لئے کشادہ ، اس کے کام کو آسان ، اور اس کی تنگدستی کو کشادگی میں تبدیلی فرمادے گا ، جن وانس کے شر سے امن ، اور زمین وآسمان کی بلاؤں سے حفاظت فرمائے گا۔ امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے کہ

(۱) جس مکان میں میرا یہ حزب پڑھا گیا وہ آفات وبلیات سے محفوظ رہا

(۲) جس کسی نے ظالم کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے پڑھا وہ شر سے محفوظ رہا

(۳) جس نے روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھا وہ حوادثِ زمانہ سے محفوظ رہا، وہ غنی

ہوا،اوراس کی حرکات وسکنات میں سعادت دینی ونیوی کا وجود ہو گا،

(۴) جس نے جمعہ کی ساعتِ اُولیٰ میں پڑھا وہ آفات سے امن میں رہا،

(۵) جس گھر میں پڑھا گیا وہ گھر جلنے سے محفوظ رہا

(۶) جس لاش پر اس حزب کو لکھ کر لٹکا دیا جائے وہ لاش وحشی جانور اور پرندوں کا لقمہ بننے سے محفوظ رہی۔

حزب البحر کی تین حکایات: جن لوگوں نے حزب البحر کی اجازت لی ان کے ساتھ ہونے والے واقعات صرف آپ کے ذوق اور شوق کو بڑھانے کے لئے تحریر کئے جا رہے ہیں۔

جنات جل گئے: اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ رات میں سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے سامنے خوفناک شکل والے تین جنات کھڑے ہیں میرے سامنے حزب البحر کی کتاب (شجرہ) رکھا ہوا ہے میں نے بڑی کوشش کی کہ شجرہ اُٹھاؤں اور حزب البحر پڑھوں مگر اپنی تمام کوششوں کے باجود میں اُٹھ نہ سکا پھر میں نے (جن کی اجازت سے پرھتا ہوں) ان کا تصور کیا یک دم کھڑکی سے سبز روشنی آئی یوں مجھ میں روحانی طاقت آئی

میں نے شجرہ اُٹھایااور حزب البحر پڑھناشروع کردی جیسے ہی حزب البحر پڑھی تو جنات کے جسم میں آگ لگی اور جل کر راکھ ہوگئے جب میں فجر کی نماز کے لئے اُٹھاتوخیال آیا کہ اس جگہ کو دیکھوں جہاں جنات جل گئے تھے دیکھا تو حیران رہ گیا کہ وہ راکھ جو خواب میں دیکھی تھی وہ میرے سامنے پڑی تھی۔

جبڑا صحیح ہوگیا: ایک اسلامی بھائی کابیان ہے کہ میں کراچی سے باہر ٹنڈو آدم اپنے رشتے داروں کے پاس گیاہواتھا گھر کی چھت پر دو بچے کھیل رہے تھے ایک بچے نے دوسرے بچے کو چھت سے دھکادیاوہ بچہ منہ کے بل گرِ امنہ کے اگلے دانت ہونٹ کے نرم گوشت سے آر پار ہو کر ٹوٹے اور دیگر دانت بھی ٹوٹ گئے،ایکسرے کیا گیااور ایکسرے میں واضع طور پر جبڑے میں فریکچر تھاڈاکٹر نے کہاابھی میں بینڈش کئے دیتا ہوں اس کو چار دن بعد حیدر آباد کے سول اسپتال میں لے آنا اس کا وہاں علاج ہوگا میں وہی ملوں گا کیونکہ یہ دن عاشورہ کی چھٹی کے دن تھے۔

میں نے حزب البحر پڑھ کر دم کیااور اسی کا پانی چار دن تک پلایادرد

میں بھی افاقہ ہوا تکلیف میں بھی واضع کمی آئی، جب بچے کو حیدر آباد کے سول اسپتال میں لے جایا گیا پھر دوبارہ ایکسرے کیا گیا تو ڈاکٹر دیکھ کے حیران تھے کہ جس جبڑے میں فریکچر تھا اس میں کوئی فریکچر نہیں ہے۔

بورنگ کا پانی میٹھا نکلا: ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں نے اپنے گھر کے باہر بورنگ کرائی جبکہ دائیں بائیں جو گھر بنے ہوئے ہیں ان میں بورنگ کا پانی انتہائی کھارا ہے (جبکہ دائیں بائیں چند فٹ کے فاصلہ پر بھی بورنگ کا پانی کھارا ہے) جب بورنگ ہو رہی تھی میں نے بور میں حزب البحر پڑھ کر دم کیا تو پانی میں کچھ اچانک عجیب معملات نظر آنے لگے، جو میری سمجھ میں نہ آئے بورنگ سے فارغ ہوئے تو پانی کو چیک کیا گیا تو پانی میٹھا نکلا۔

حزب البحر سے علاج

بے چینی کیلئے: بے چینی ہو گھبراہٹ ہو، ڈر و خوف ہو، ایک بار حزب البحر پڑھ کر پانی پر دم کر کے چہرے پر چھینٹا دیں اور پی لیں۔

دردِ دل کیلئے: دل میں درد ہو حزب البحر ایک بار پڑھیں اور جب اس سطر پر پہنچیں بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَالسَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ٥

اس کو21بار پڑھ کر حزب البحر مکمل کرکے اور پانی پر دم کرکے پئیں درد ختم ہو جائے گا۔اگر کوئی اور مرض ہو اس کے لئے7بار یا 70بار پڑھ کر مندرجہ بالا طریقے پر عمل کریں۔

قرض پہاڑ کی مانند کیوں نہ ہو: صلوۃ التسبیح کی طرح نماز پڑھی جائے مگر اس میں صلوۃ التسبیح کی تسبیح

(سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ)

نہ پڑھی جائے بلکہ یہ تسبیح پڑھی جائے۔

اِنَّ وَلِیِّ یَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَ ھُوَیَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ ٥

ان شاءاللہ عزوجل تمام قرض اُترنے کی سبیل بن جائے گی۔

رزق کی تنگی دور: روزانہ اسی نیت سے ایک بار حذب البحر پڑھیں جب اس سطر پر پہنچیں۔

اِنَّ وَلِیِّ ۓ اللّٰہُ الَّذِیۡ نَزَّلَ الۡکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصَّالِحِیۡنَ٥

تو46بار پڑھ کر حزب البحر مکمل کریں انشاءاللہ تنگی دور ہونا شروع ہو جائے گی۔

دشمن کے شر سے محفوظ: دشمن کا خوف ہو حزب البحر جب بھی پڑھیں شَاھَتِ الۡوُجُوۡہُ کے پڑھتے وقت دشمن کا تصور کیا جائے اس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

ساحر کے شر اور سحر کا خاتمہ: تین دن تک حزب البحر روزانہ ایک بار اسطرح پڑھیں جب اس فکرے پر پہنچیں

بِسۡمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَک کو تین بار مکمل کرنے بعد

فَسَیَکۡفِیۡکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ٥ 300 بار

پڑھیں پھر سِتۡرُ الۡعَرۡشِ کو تین بار مکمل کرنے بعد

فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ٥ 100 بار

پڑھیں اور حزب البحر مکمل کرلیں انشاءاللہ ساحر کے شر اور سحر کا خاتمہ ہو جائے گا۔

نوٹ: یہ عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے شیخ سے ایک بار اور اجازت لیں تا کہ آپ پہ توجہ رہے۔

اگر دشمن سے جان کا خطرہ: دعائے حزب البحر پڑھی جائے اور جب اس فقرے پر پہنچیں

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ o

کو66بار دشمن کا تصور کر کے پڑھیں کم از کم 21دن یا مہینہ بھر پڑھیں یا جب تک خطرہ ہو پڑھیں ان شاءاللہ محفوظ رہیں گے اور مال بھی محفوظ رہے گا کوئی رقم یا کوئی خاص مال لیکر جارہے ہیں اور ڈکیتی کا خطرہ ایک بار حذب البحر پڑھیں اور تین 3بار یہ فقرہ پڑھیں کر مکمل کریں ان شاءاللہ ڈکیت کے شر سے محفوظ رہیں گے۔

بادشاہ یا عہدے دار: جو شخص یہ چاہے کہ بادشاہ یا رئیس اس کے ساتھ موافقت کرے اختلاف نہیں کرے،اس کے ساتھ محبت کرے،شرع وعقل کے مطابق کام ظہور پذیر ہوں اور خدا عزوجل غیب سے اس کے کام سنوارے تو چاہیے کہ روزانہ ورد میں اس فقرہ پر مواظبت (پڑھتا رہے) کرے۔

اَللّٰھُمَّ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُمَنْ تَشَآءُوَاَنْتَ الْعَزِیْزُالرَّحِیْمُ

نیک حالت میں آنے کیلئے: جو شخص نیک حالت سے بری حالت میں پڑا ہو مثلاً تبزیر و فسق فجور و لہولعب یا اسے کوئی غم لائق ہو اور نفس نے پراگندہ دل کر دیا ہو تو یہ فقرہ بہت مناسب ہے روزانہ بکثرت تلاوت کرے جلد ان بلاؤں سے رہائی ملے گی۔

نَسْاَلُکَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الشُّکُوْکِ وَالظُّنُوْنِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ ۞

میاں بیوی میں سخت اختلاف: یہ فقرہ حزب البحر کے ساتھ 33 بار روزانہ پڑھا جائے میاں بیوی کے تمام اختلافات یا کسی اور کے ساتھ کے اختلاف کو جلد ختم کر دے گا۔

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ۞

نظربد کے لئے: حزب البحر کے اس فقرے کو حزب البحر کے ساتھ

21بار پڑھیں نظر بد اور سحر کا خاتمہ ہو گا شیطان کے مکر و فریب سے بھی بچے گا۔

حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ o لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ o

سامان کی حفاظت: بِسْمِ اللهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا

یہ فقرہ حصارِ بلیغ (کامل) ہے برائے دفع شر مضار محسوس جیسے مضرت دُزداں وشیاطین وظلماں داعی کو چاہیئے کہ پڑھتے وقت وہ صورت احاطہ نور قرآن اپنے خیال میں رکھے اور ہاتھ اپنے گرد پھرائے یا عصا سے خط کھینچے اپنے سامان کے گرد (جن جن کا تصور کیا جائے موجودہ سامان کو انگلی سے حصار کرنے سے حفاظت رہے گی۔

ہر مشکل میں کام آنے والا: وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ یہ فقرہ سخت مشکل میں حذب البحر کے ساتھ پڑھا جائے مشکل آسان ہوتی گمشدہ شخص واپس آجاتا ہے تعداد کام کی نوعیت ہے فی الحال کا نکالنے کے لئے

100بار پڑھاجائے۔

کام حل دشمن ساکت: اَللّٰھُمَّ یَسِّرْلَنَا اُمُوْرَنَامَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَکُنْ لَنَا صَاحِبًا فِیْ سَفَرِنَا وَخَلِیْفَۃً فِیْ اَھْلِنَاوَ اطْمِسْ عَلٰی وَجُوْہِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَلَایَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَاالْمَجِیْءَ اِلَیْنَا وَلَوْنَشَآءُ لَطَمَسْنَاعَلٰٓی اَعْیُنِھِمْ فَاسْتَبَقُواالصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ٥وَلَوْنَشَآءُ لَمَسَخْنٰـھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّاوَّلَایَرْجِعُوْنَ ()

یہ فقرہ صالح یہ ہے

اَللّٰھُمَّ یَسِّرْلَنَا اُمُوْرَنَامَعَ الرَّاحَۃِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا

کثرت تکرار سے شرح صدر ہو کر ہر جائز کام آسان ہو گا۔اور اگر کسی مجلس میں مسائل دین یاقضایامعاش میں کسی سے دشمنی واقع ہو اور حق اپنی طرف ہو اور دشمن چرب زبانی اور دلیری سے غلبہ کرے تو تین بار

وَاطْمِسْ عَلٰی وَجُوْہِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْھُمْ عَلٰی مَکَانَتِھِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیَّ اِلَیْنَا وَلَوْنَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰی اَعْیُنِہِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ٥ وَلَوْنَشَآءُ لَمَسَخْنٰـھُمْ عَلٰی مَکَانَتِہِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّلَا یَرْجِعُوْنَ٥

پڑھا جائے اور دشمن کی طرف پھونکا جائے دشمن ساکت ہوجائیگا۔

سید الاستغفار

ایک ایک یا تین تین بار گناہ معاف ہوں اور اس دن یا رات میں مرے تو شہید۔اور اپنے جس فعل سے نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے اللہ عزوجل اس سے محفوظ رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَغْفِرْ لِکُلِّ مُؤْمِنٍوَّمُؤْمِنَۃٍ٥

تصحیح و تصدیق

الحمد للّٰہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین اما بعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ شجرہ للطریق الشاذلیۃ القادریۃ کو اول تا آخر مکمل پڑھا آیاتِ قرآنیہ ، عربی عبارات و اعراب اور ترجمہ وغیرہ کو بغور چیک کرکے جہاں ضرورت محسوس ہوئی مکمل تصیح کردی گئی ہے۔اور اوروو ظائف کی تصیح شیخ سعدالدین محمد سلیم المراد رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب (درہ الرسائل) کے مطابق کی گئی ہے لہذا تمام اہل سلسلہ کو چاہیے کے اس تحریر کے مطابق ہی اوراد و ظائف پڑھیں اپنی جانب سے کوئی تبدیلی وطریقہ اختیار نہ کریں

نوٹ: بندہ بشر ہے غلطی کا امکان ہے اگر اہل علم اب بھی کوئی غلطی پائیں تو ضرور مطع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں

محمد افضل المدنی عطاری شاذلی

یاالٰہی تو کرم کر مجھ گناہ گار پر
لاج رکھ لینا میری تو ہر گھڑی ہر بار پر
یاالٰہی نیکیوں میں دل لگا دے بس میرا
مجھ سے میرے پیر و مرشد بھی رہیں راضی سدا